

430

آیات نمبر 71 تا 75 میں بیان کہ روز قیامت کسی پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ قیامت کے دن جہنم اور جنت کا ایک منظر نامہ۔

وَ سِیۡقَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡۤا اِلٰی جَہَنَّمَ زُمَرًا ؕ پھر جو لوگ دنیا میں کفر کرتے
رہے تھے انہیں گروہ در گروہ جہنم کی طرف لے جایا جائے گا حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡہَا
فُتِحَتۡ اَبۡوَابُہَا وَ قَالَ لَہُمۡ خَزَنَتُہَاۤ اَلَمۡ یَاۡتِکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡکُمۡ یَتۡلُوۡنَ
عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتِ رَبِّکُمۡ وَ یُنۡذِرُوۡنَکُمۡ لِقَآءَ یَوۡمِکُمۡ ہٰذَا ؕ یہاں تک کہ جب
وہ لوگ جہنم کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور
اس کے نگران فرشتے ان سے کہیں گے کہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول
نہیں آئے تھے جو تم کو تمہارے رب کی آیات پڑھ پڑھ کر سناتے تھے اور تمہیں آج
کے دن کی پیشی سے ڈراتے تھے قَالُوۡا بَلٰی وَ لٰکِنۡ حَقَّتۡ کَلِمَۃُ الۡعَذَابِ عَلَی
الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۷۱﴾ وہ جواب دیں گے کہ ہاں آئے تھے، لیکن ہم نے انہیں جھٹلا دیا اور
آخر کافروں پر عذاب کا وعدہ پورا ہو کر رہا قِیۡلَ ادۡخُلُوۡۤا اَبۡوَابَ جَہَنَّمَ
خٰلِدِیۡنَ فِیۡہَا ۚ فَبِئۡسَ مَثۡوَی الۡمُتَکَبِّرِیۡنَ ﴿۷۲﴾ ان کافروں سے کہا جائے گا کہ
اب تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ جہاں تمہیں ہمیشہ رہنا ہے، سو تکبر کرنے
والوں کے لئے کتنا برا ٹھکانہ ہے وَ سِیۡقَ الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّہُمۡ اِلَی الۡجَنَّۃِ
زُمَرًا ؕ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کو گروہ در گروہ جنت کی طرف
لے جایا جائے گا حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡہَا وَ فُتِحَتۡ اَبۡوَابُہَا وَ قَالَ لَہُمۡ خَزَنَتُہَا

سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿٧٣﴾ یہاں تک کہ جب وہ لوگ جنت
کے پاس پہنچ جائیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے نگران
فرشتے ان سے کہیں گے کہ تم پر سلام ہو، تم خوش وخرم رہو، سو جنت میں ہمیشہ رہنے
کے لئے داخل ہو جاؤ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَ اَوْرَثَنَا
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وہ
لوگ جنت میں داخل ہو کر کہیں گے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے اپنا وعدہ ہمیں سچ
کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین کا وارث بنا دیا کہ اس جنت میں ہم جہاں چاہیں رہیں،
پس نیک اعمال کرنے والوں کے لئے کیسا اچھا اجر ہے وَ تَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ
مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ اس
دن دیکھیں گے کہ فرشتے عرش کے گرد حلقہ باندھے اپنے رب کی حمد وثنا کے ساتھ
تسبیح کر رہے ہوں گے وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَ قِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ اور تمام لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور
کہا جائے گا کہ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو رب العالمین ہے رکوع [۸]